بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ٹیلیفون: ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۲۴ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ ، ۱۱ نبوت ۱۳۶۱ ہش ، ۱۱ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۵۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۱۰ نبوت / نومبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت کمزوری اور بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ محمدوحہ کو صحت کامل عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

یورپ میں ایسی ہوا چلی ہے کہ اہلِ یورپ دلیل سننے کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں

اس کے جواب میں ہمیں لازماً کچھ کرنا پڑے گا۔ واقفین کی تعداد بڑھانی پڑے گی

بچوں بڑوں جوانوں بوڑھوں سب کو میدانِ تبلیغ میں جھونکنا ہوگا

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے عشائیے سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب۔

ربوہ: ۹ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے دوسرے دن رات کو عشائیے میں شرکت فرمائی اس میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے حضور کے پہلے دورۂ ممالک بیرون سے کامیاب و کامران واپسی پر حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کا جواب حضور ایدہ اللہ نے دیا۔ حضور نے اپنے مختصر خطاب میں یہ اہم بات بتائی کہ حضور نے محسوس کیا ہے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ میں ایسی ہوا چلی ہے کہ اہلِ یورپ دلیل سننے کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں اور ان کی طرف سے گویا مطالبہ ہے کہ ان کو حق کا پیغام پہنچایا جائے اس کے جواب میں ہمیں لازماً کچھ کرنا پڑے گا واقفین کی تعداد بڑھانی پڑے گی۔ بچوں بڑوں بوڑھوں جوانوں سب کو میدانِ تبلیغ میں جھونکنا پڑے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ رات آٹھ بجے عشائیہ کے مقام پر تشریف لائے۔ یہ جگہ مسجد اقصیٰ کے سامنے جنوبی طرف شامیانے لگا کر بنائی گئی تھی۔ حضور کی آمد پر تلاوت قرآن کریم سے باضابطہ کارروائی شروع ہوئی۔ جو مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے کی۔ اس کے بعد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے حضور کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ انہوں نے سپاسنامے میں حضور کے کامیاب و کامران دورے سے واپسی پر حضور کو اراکین انصار اللہ کی طرف سے اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا۔ انہوں نے ماضی قریب میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے بحیثیت صدر حضور کی وابستگی کو یاد کیا اور پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی منشاء سے حضور کے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کا ذکر کیا۔ حضور ایدہ اللہ کے پہلے دورۂ ممالک بیرون کا ذکر کرتے ہوئے محترم چوہدری صاحب نے کہا کہ اس میں ہم نے قدم قدم پر فرشتوں کا نزول ہوتے دیکھا۔ ڈھائی ماہ کے اس دورے میں حضور نے ناروے، سویڈن، ڈنمارک، جرمنی آسٹریا، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، سپین اور انگلستان کا دورہ کر کے وسیع پیمانے پر حق کی منادی کی توفیق پائی۔ اس دوران میں حضور نے دو درجن مجالس عرفان اور جرمنی و انگلستان میں متعدد دعوتوں مختلف ممالک میں استقبالیہ تقاریب، ۸ پریس کانفرنسوں، انگلستان میں جلسہ گھم اور کرائیڈن کے مقام پر دو نئے مشن ہاؤسوں کا افتتاح اور زیورک میں معرکۂ آرا پبلک لیکچر سمیت متعدد تقاریب میں خطابات کے ذریعے اہلِ یورپ کو پیغام حق پہنچایا۔ حضور نے ان تمام تقریبات میں بڑے پیار و محبت سے تثلیث کی شکار قوموں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی فضیلت ذہن نشین کرائی اس بابرکت دورے میں ہر ملک میں مجلس شوریٰ کا نظام رائج کیا گیا اور اس کے نتیجے میں مالی قربانی اور تقویٰ کا ایک نیا جوش دیکھنے میں آیا۔ سپین میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ایک حیرت انگیز نظارہ سامنے آیا کہ اپنے اور بیگانے سبھی ورطۂ حیرت میں پڑ گئے۔ سپین کے اخبارات ریڈیو اور پریس نے سپین کی مسجد کے افتتاح کا خوب خوب ذکر کیا۔ اس کے علاوہ دوسرے ممالک کے ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات نے ذکر کیا اور ہر ملک کے پریس نے مسجد بشارت کی تعمیر کا یہ اعجازی پہلو بہر حال تسلیم کیا کہ صدیوں بعد یہ سعادت جماعت احمدیہ کو ہی ملی ہے۔

سپاسنامے کے آخر میں انہوں نے کہا کہ ہمیں اس امر کا بخوبی احساس ہے کہ دینِ حق کی مزید اشاعت اور اسلام کے کامل غلبہ کے لئے ہمیں مزید مال، جان، عزت اور جذبات کی قربانیاں پیش کرنا ہوں گی ہم انصار اللہ حضور سے درخواست کرتے ہیں کہ دعا فرمائیں کہ

باقی صفحہ ۲ پر

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد ان دنوں امریکہ میں علیل ہیں انہوں نے خاکسار کے نام اپنے تازہ خط مورخہ ۱۰/۸۲ ۲۶ میں حسب ذیل تفصیل لکھی ہے۔

"صورتِ حال یہ ہے کہ بائیں پاؤں کی آخری دو انگلیوں کا اپریشن ہوا اور ٹانکے لگائے گئے جو ۲۳ اکتوبر کو کھولے گئے ہیں۔ سب ٹھیک تھے۔ ایک جگہ سے PUS تھوڑی تھوڑی آ رہی ہے دوبارہ پٹی کی گئی ہے اور انسولین اور اینٹی بائیٹک ادویات دی جا رہی ہیں۔ ڈاکٹر سلور جو پاؤں کے امراض کے ماہر ہیں نے کہا ہے کہ دو ہفتے تک ٹھیک ہو جائے گا۔ ۷ نومبر کو دیکھ کر وہ رائے دیں گے کہ میں سفر کر سکتا ہوں یا نہیں۔"

محترم مولانا موصوف نے احباب کی خدمت میں سلام بھی لکھا ہے نیز دعا کے لئے درخواست ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور بخیریت واپسی کے لئے خاص دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(محمد شفیع اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے
اور اموال کو بڑھاتی ہے

اشاعتِ حق کے لیے

مالی قربانیوں کی مخلصانہ پیشکش اور مخلصین کیلئے محبوب امام کی دعا

۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو خطبہ جمعہ کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا تو ایک مرتبہ پھر فاستبقوا الخیرات کے ایمان پرور مناظر دیکھنے میں آئے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود کے وعدہ بقدر -/۱۲۵۰۰ روپیہ کو جاری رکھتے ہوئے (جو حضور کے ورثاء نے جاری رکھا ہے) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی طرف سے بھی -/۱۶۱۰۰ روپے کا گرانقدر وعدہ دفتر مال تحریک جدید میں نوٹ کروایا۔ اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود کے دیگر افراد اور دور و نزدیک کی جماعتوں کے مخلصین نے مسابقت کی روح کے ساتھ وعدے پیش کئے اور شام تک پہلے دن کی میزان بفضلِ خدا -/۷۶۶۵۴۲ روپے تک پہنچ گئی اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ پہلے دن کی رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کی گئی تو حضور ایدہ اللہ نے اس پر رقم فرمایا الحمد للہ۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجدِ پیدرو آباد زندہ و پائندہ باد

مسجدِ پیدرو آباد زندہ و پائندہ باد
تجھ سے ہوئی آشکار قدرتِ ربِّ عباد
اہلِ حق و صدق ہیں چارسُو خرّم و شاد:
شکر ہے کہ بر آئی ناصرِ دیں کی مُراد
کر گئے جو خود وہاں سیفِ قرآں سے جہاد
مسجدِ پیدرو آباد زندہ و پائندہ باد

تُو اُس ارضِ شرک میں حق کی آن بان ہے
صدقِ احمدیت کا اِک نیا نشان ہے
سارے مُلک میں تری اِک نرالی شان ہے
پاسبانوں کا ترے اللہ نگہبان ہے
شرق و غرب میں وہی ربِّ اِنس و جان ہے
مسجدِ پیدرو آباد زندہ و پائندہ باد

اندلسی اب پائیں گے تجھ سے سچائی کی راہ
جاگ اُٹھے گی اُن میں پھر مُصطفٰے کے دِیں کی چاہ
جب بھی آتی ہے صدا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہر سعید روح کی تجھ پہ ہوتی ہے نگاہ
مسجدِ پیدرو آباد زندہ و پائندہ باد

پھر اُنہیں گرمائے گی آتشِ اللہ ھُو
پھر مٹایا جائے گا امتیازِ مَن و تُو
پھر بسائے جائیں گے اُجڑے ہوئے کاخ و کُو
ہوگی پھر قلوب میں دینِ حق کی جستجو
سیّدِ کونین کی پیروی کی آرزو
مسجدِ پیدرو آباد زندہ و پائندہ باد

آج تو سپین میں دِیں کی ہے رُوحِ رواں
تجھ سے ہوتا ہے عیاں صدقِ شاہِ دوجہاں
تُو ہے اک تجلّیٔ ربِّ ارض و آسماں
سینکڑوں برس سے تھیں جو فضائیں بے اذاں
پنج بار پھر اذاں گونجنے لگی وہاں
مسجدِ پیدرو آباد زندہ و پائندہ باد

تُو ہے ناصر کی دُعا تُو ہے تنویرِ وفا
تجھ سے ہوگا پھر بلند نامِ ربِّ دوسرا
پیش خیمہ ہے تو اک غلبۂ اسلام کا
ہر موحّد کے لئے در ترا رہے گا وا
ہوگی اب سدا وہاں حمد و تسبیح و ثنا
مسجدِ پیدرو آباد زندہ و پائندہ باد

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

مسجدِ بشارت سپین

اندلس میں جس جگہ پر پیدرو آباد ہے
شوکتِ اسلام کی دُنیا وہیں آباد ہے
ہے وہاں مسجد بشارت جس کی اونچی شان ہے
پاس اس کے خیر و برکت کا بڑا سامان ہے
اس کی بنیادوں کے اندر ناصرِ دیں کی دُعا
ثبت ہے محراب پر منبر پہ طاہرؒ کی دُعا
"اِن دلوں کو تو دیدل دے اے مرے قادر خدا"
چھوڑ کر تثلیث ہوں اسلام پر دل سے فدا
صف بصف آئیں نمازی بھی عبادت کے لئے
اور فرشتے ساتھ ہیں تائید و نصرت کے لئے
اشک کی چلمن کے پیچھے مجھ کو آتے ہیں نظر
ابنِ حزم و ابنِ رُشد و ابنِ عربی سے گہر
خاک سے اسپین کی پیدا ہوں پھر اُن کے مثیل
شہرِ علم و عقل و دانش کے لئے مثلِ فصیل
عرش تک پہنچی صدا جب نالہ و فریاد کی
پھر صدا آنے لگی اسلاف کی اجداد کی
ہے پریشاں آگہی حیران ہے خاموش ہے
اب جنوں ہشیار ہے دیوانگی کو ہوش ہے
غلبۂ دیں ۔ تھا مقدر کام یہ کس کے لئے؟
یہ سعادت تھی فقط "ابنائے فارس" کے لئے

(شاکرہ بیگم اہلیہ شیخ لطیف الرحمٰن دارالصدر شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ ایسٹرن ریجن (گھانا) کا سالانہ اجتماع

(مکرم مبارک احمد قمر صاحب مبلغ سلسلہ گھانا مغربی افریقہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال لجنہ اماء اللہ ایسٹرن ریجن کا سالانہ اجتماع ۳، ۴ نبوک (ستمبر بروز جمعہ) ہفتہ اکم اوڈا سرکٹ (AKIMODA CIRCUIT) میں منعقد ہوا جس کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

صوبہ کے چھ سرکٹس (ضلعوں) سے ہماری احمدی مستورات اور بچیاں ایک دو دن پہلے ہی احمدیہ مشن ہاؤس اکم اوڈا میں جمع ہونی شروع ہو گئی تھیں۔ آجکل اقتصادی بدحالی کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کا سارا نظام بُری طرح متاثر ہے۔ اس لئے آمدورفت میں نہایت ہی تکلیف اور پریشانی کا سامنا ہے۔ اس کے باوجود جذبۂ دینی سے معمور ہماری احمدی مستورات نے تمام تکلیفوں کو تج کر اس اجتماع میں شرکت کی۔ ریجن کی ۹۵ فیصد مستورات نے اجتماع میں شرکت کی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

خاکسار ۳ ستمبر بروز جمعۃ المبارک صبح ۸ بجے اکم اوڈا پہنچ گیا تھا۔ اجتماع کے انتظام کا جائزہ لیا اور ضروری انتظامی امور کی طرف کارکنان کو توجہ دلائی۔

مقامی خدام و انصار نے ملکر مقام اجتماع کو خوب مزین کیا ہوا تھا۔ ایک وسیع شامیانے کے ساتھ رنگ برنگے بینرز جن پر تبلیغی کلمات اور پیشگوئیوں کے اقتباسات درج تھے لہرا رہے تھے شامیانے کے اطراف میں نمایاں طور پر لوائے احمدیت اور گھانا کا قومی پرچم لہرا رہے تھے۔ اسی طرح لاؤڈ سپیکر، فریج اور ٹھنڈے پانی کا بھی معقول انتظام تھا۔ یونیفارم میں مستعد خدام اپنی ڈیوٹیاں بجا لا رہے تھے۔ جمعہ کی نماز سے پہلے سیکرٹری لجنہ اماء اللہ اور ان کی معاون مستورات نے ممبرات کی رجسٹریشن اور دیگر ضروری انتظامات کئے۔ ایک بجے دن کو خاکسار نے احمدیہ مسجد میں خطبہ جمعہ دیا جسمیں نظامِ وصیت کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے رسالہ الوصیت سے چند اقتباسات پڑھکر سنائے اور وصیت کی اہمیت کو واضح کیا اور مخلصینِ جماعت کو نظامِ وصیت میں شامل ہونے کی تحریک کی گئی۔ نماز جمعہ و عصر کے بعد احمدی بہنوں کو اجتماع کی غرض و غایت مختصراً بیان کر کے انہیں اپنا وقت ذکرِ الٰہی میں صرف کرنے، اپنے بچوں اور سامان کی نگہداشت کرنے اور تمام پروگراموں میں دلچسپی سے حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

اس کے بعد ۴ بجے شام سے ۷ بجے شام تک وقفہ تھا۔ نمازِ مغرب و عشاء کے بعد عام دینی معلومات کا مقابلہ ہوا۔ (RELIGIOUS QUIZE COMPETITION) ہر سرکٹ میں سے دو نمائندہ خواتین نے حصہ لیا۔ علماء کے بورڈ میں سرکٹ مشنری مکرم یوسف مہدی صاحب ریجنل سیکرٹری مکرم صادق آئیڈو اور خاکسار شامل تھے۔ تین سو کے قریب مستورات کے علاوہ خدام و انصار کی بھی خاصی تعداد نے اس دلچسپ پروگرام کو دیکھا مقابلہ کا انتظام ایک ہال کمرہ میں تھا اور مستورات پردہ کے اندر تھیں ۷½ تا ۹½ بجے رات تک سوال و جواب کا یہ دلچسپ پروگرام جاری رہا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری احمدی مستورات کی دینی معلومات کا بہت اعلیٰ معیار پایا گیا۔ تاریخ اسلام اور تاریخ احمدیت سے اچھی واقفیت اور خاصا عبور دیکھنے میں آیا۔ اللّٰھم زد فزد۔ چھ راؤنڈ میں سخت مقابلہ رہا۔ نتیجۃً سمان گیسی سرکٹ اوّل اور انکو کو سرکٹ دوم رہا۔

اگلے دن ۴ ستمبر بروز ہفتہ ۴ بجے صبح نمازِ تہجد سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ نمازِ فجر کے بعد خاکسار نے درس حدیث دیا جس میں بعض صحابیاتؓ کے زریں کارناموں کا ذکر کر کے احمدی مستورات کے جذبۂ ایمانی کو ابھارنے کی کوشش کی گئی نیز اولاد کی دینی تعلیم و تربیت اور خدمتِ دین کے لئے وقف کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ بعدہٗ ہماری ایک مخلص کارکن بہن جمیلہ نے بہنوں کو جسمانی ورزش کرائی۔ ریجن کے باہر سے آنیوالی مہمان مستورات میں محترمہ مسز حواڈار فور صاحبہ نیشنل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ اور محترمہ الحاجہ میمونہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ گریٹر اکرا بھی تھیں اور اکرا اور گریٹر اکرا کی متعدد دوسری مستورات جو ایک سپیشل بس کے ذریعہ اس اجتماع میں شرکت کے لئے ہفتہ کی صبح کو پہنچی تھیں۔ ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو صاحب کی بیگم اور کچھ مقامی غیر مسلم عورتوں کو بھی انتظامیہ نے مدعو کیا تھا۔

دوسرے اجلاس کی صدارت مکرمہ مسز حواڈار فور نیشنل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نے کی اجلاس کا پروگرام تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو مکرمہ فاطمہ اوسونے کی اس کے معاً بعد مسز جمیلہ اوسونے صدر جلسہ اور دوسری معزز مستورات کا تعارف حاضرین سے کرایا بعدہٗ گریٹر اکرا کی ناصرات نے مل کر حمدِ باری تعالیٰ اور نعتِ رسول مقبولؐ خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد صدر جلسہ نے لجنہ اماء اللہ کا عہد دوہرایا۔ اس کے بعد خاکسار نے افتتاحی تقریر کی جسمیں احمدی بہنوں کو ان کی دینی ذمہ داریوں، تربیت اولاد، جانی و مالی قربانیوں میں دورِ اوّل کی مستورات کی طرح اشاعتِ اسلام میں بڑھ چڑھکر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی اس کے بعد خاکسار نے دعا کروائی اور باقاعدہ جلسہ کا پروگرام شروع ہوا۔

اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پاکستان کا پیغام جو موصولہ بذریعہ ٹیلیگرام اس اجتماع کے لئے بھجوایا تھا صدر جلسہ نے پڑھ کر سمجھایا اور اپنی مقامی زبان میں بہنوں کو ترجمہ کر کے سمجھایا۔ بعدہٗ محترمہ عائشہ ابراہیم نے لجنہ اماء اللہ کی غرض و غایت اور ذمہ داریوں پر نصف گھنٹہ کی تقریر اپنی لوکل زبان میں کی۔ اس تقریر کے بعد محترمہ الحاجہ میمونہ صاحبہ نے تربیتِ اولاد اور احمدی ماؤں کی ذمہ داری کے عنوان پر اپنی لوکل زبان میں ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد اکم اوڈا سرکٹ کی ممبرات نے مل کر نعت خوانی کی۔ ان کے بعد محترمہ مسز خنا کریم صاحبہ نے نماز کی اہمیت پر آدھ گھنٹہ انگریزی اور پھر اپنی لوکل زبان میں تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد محترمہ مسز حوا صادق نے اسلام میں عورتوں کا مقام اور حقوق کے بارہ میں ایک جوشیلی تقریر لوکل زبان میں کی ان کی تقریر کے بعد محترمہ مسز مریم لکری نے مالی قربانیوں کی اہمیت پر تقریر کی تقریر کے بعد ایک ہزار سیڈیز کی رقم سے مالی قربانیوں کی ابتداء کی۔ اس کے بعد مستورات ایک دوسرے سے بڑھ چڑھکر مالی قربانیاں پیش کرنے کیلئے سٹیج پر آتی رہیں۔ نصف گھنٹہ کے اندر اندر ۹۸۱۰ سیڈیز کی رقم جمع ہونے کا اعلان ہوا۔ اس پر محترمہ مریم لکری نے اپنے پاس سے اور رقم دے کر ۱۰ ہزار سیڈیز تک مالی قربانیوں کو بڑھا دیا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

امسال لجنہ اماء اللہ کی مالی قربانیوں کا ٹارگٹ ۵ ہزار سیڈیز تھا مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اڑھائی تین سو ممبرات نے باوجود مالی و اقتصادی مشکلات کے ٹارگٹ سے دوگنا مالی قربانیاں پیش کر دیں۔ اللّٰھم زد فزد و بارک فی اموالھن

مالی قربانیوں کے بعد صدر جلسہ نے انعام کی مستحق ممبرات میں قرآن پاک اور مسلم پریئر بک تقسیم کیں بعدہٗ اپنی لوکل زبان میں احمدی بہنوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور مزید خدمتِ دین کے کاموں میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی اور لجنہ اماء اللہ کا عہد دوہرایا۔ اس کے بعد خاکسار نے اپنی مختصر اختتامی تقریر میں احمدی مستورات کو علومِ دینی سیکھنے اور اپنی اولاد کی دینی تعلیم و تربیت اور خلافت کے ساتھ خود اور ان کو وابستہ رہنے کی طرف توجہ دلائی اور دعا کروائی اسطرح تین بجے سہ پہر یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ رب العالمین

وقفِ عارضی کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھول گیا ہے کہ افراد جماعت خود مربی سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا بہت اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں۔ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح و ارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح و ارشاد کا کام کرنا چاہیئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لیے اور جماعت میں اصلاح و ارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لیے میں نے وقفِ عارضی کی سکیم جاری کی ہے اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی۔

(الفضل ۳ نومبر ۱۹۷۱ء)

احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقفِ عارضی کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

چندہ وقفِ جدید کی الٰہی تحریک

ناظمین اضلاع اور زعماء مجالس انصار اللہ اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا جملہ انصار چندہ وقفِ جدید کی الٰہی تحریک میں شامل ہیں۔ بصورتِ دیگر انصار کی سو فیصد شمولیت کے لیے کوشش فرمائی جائے۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینجر

جنّوں کی حقیقت

(مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ میرپور خاص)

ایک سوال جو آئے دن اکثر لوگوں کے ذہن میں رہتا ہے اور بعض اوقات لوگوں کی پریشانی کا موجب بھی بن جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ آیا کوئی ایسی مخلوق ہے جو انسانوں کو نقصان پہنچاتی ہے اور وہ اپنی شکل وصورت اور جسامت میں بھی عجیب الخلقت ہے۔

جب ہم اس سوال کے جواب کو حل کرنے کے لیے قرآن کریم پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمارے ذہن کی تمام پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ۔

کہ ہم نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انسان ایک علیحدہ مخلوق ہے اور جن ایک علیحدہ مخلوق اور وہ یہ بھی خیال کرتے ہیں کہ جن ایک غیر مرئی مخلوق ہیں جو انسانوں پر اپنا اثر ڈالتے ہیں۔ اور ان کا یہ بھی خیال ہے کہ بعض بزرگ لوگ جن پر اپنا تصرف رکھتے ہیں۔ جیسے حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضہ میں جنوں کا سردار تھا۔ اور وہ اس سے کام لیا کرتے تھے۔

سورہ احقاف سے معلوم ہوتا ہے کہ جن حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اور تورات پر اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور قرآن پر ایمان لائے تھے۔ اس آیت کی رو سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے علاوہ دوسرے انبیاء کے بھی مطیع و فرمانبردار تھے۔

کیونکہ سورۂ احزاب ع۹ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانوں کے علاوہ کسی اور کی طرف نہ تو نبی آئے اور نہ کوئی ہدایت۔ کیونکہ دنیا کی تمام چیزیں شریعت کی ذمہ داری اٹھانے سے ڈر گئیں فحملھا الانسان صرف اور صرف انسان نے اس شریعت کو اٹھانے کی ذمہ داری قبول کی۔

پس اگر جن غیر انسان اور غیر مخلوق ہیں اور انسانوں پر اپنا غلط اثر ڈالتے ہیں۔ اور عجیب الخلقت مخلوق ہیں

تو وہ لوگ (جن) جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کی تنہائی میں مل کر اپنی قوم کے پاس جا کر ان کو قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔ ان کے بارہ میں کیا کہا جائے گا۔ اور سورۂ جن سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا۔

اور پھر انہوں نے اقرار کیا کہ یہ ایک ایسی کتاب ہے جو یھدی الی الرشد ھدایت۔ نور اور روشنی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ اس لیے اٰمنا بہ۔ ہم اس پر ایمان لائے ہیں۔

سورۃ احقاف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اور جب ہم جنوں میں سے کچھ لوگوں کو تیری طرف پھیر کر لائے جو قرآن کو سننے کی خواہش رکھتے ہیں۔ پس جب وہ حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا چپ ہو جاؤ پھر جب قرآن کی تلاوت ختم ہو گئی تو وہ اپنی قوم کی طرف واپس چلے گئے۔ اور ان میں جا کر اسلام کی اشاعت شروع کر دی۔

دراصل قرآن کریم میں جن کا لفظ استعارۃً ایک یہودی وفد کے لیے بولا گیا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر سنکر پوشیدہ طور پر آپ سے ملنے آیا تھا اور نصیبین واقع عراق کا رہنے والا تھا۔ اور وہ لوگ چونکہ دور سے آئے تھے چھپ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے تاکہ ان کی قوم اور عرب کے لوگ دشمن نہ ہو جائیں۔

(فتح البیان جلد ۸ صفحہ ۳۵۵)

بعض دوسرے مفسرین نے بھی جن سے مراد وہ لوگ لیے ہیں جو ناری طبیعت کے حامل ہوں یا یہودی اور ان کے بڑے بڑے سردار مراد لیا ہے۔ یا وہ لوگ جو تخریب کاری کرتے ہیں اور زمین میں فساد ہی بن کر پھرتے ہیں۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

(انعام ع۱۴)

جس طرح انسان کو بُرے افعال اور بُرے کردار کی وجہ سے شیطان کہہ دیا جاتا ہے اسی طرح قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جسطرح شیاطین الانس ہوتے ہیں ایسے ہی جن الانس بھی ہوتے ہیں۔ یعنی جس طرح انسانوں میں سے شیطان کہلانے والے پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح ان میں سے جن کہلانے والے بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

جہاں تک خارق عادت مدد کا تعلق ہے اگر خارق عادت کے طور پر کسی جن نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہیں کی اور نہ ہی ان کے لیے کام کیے جو انسانی عقل سے بالا تھے اور نہ ہی کبھی کسی تکلیف کو دور کرنے کا موجب بنے تو ہم یہ کیسے تسلیم کر لیں کہ دوسرے کسی شخص یا نبی کے لیے ایسا کام سرزد ہوا ہو۔

حالانکہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا۔

پس اگر جنوں کو غیر مخلوق قرار دیں تو کلام باطل ٹھہرتا ہے کیونکہ اگر وہ غیر مخلوق ہوتے تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کیونکر لائے۔

اصل بات یہی ہے کہ بعض لوگ ناری طبیعت کے ہوتے ہیں اور بعض لوگ سرکش اور متکبر ہوتے ہیں جونہی وہ انبیاء کے سامنے آتے تو مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

لغت میں لکھا ہے کہ جن کا لفظ انسانوں میں سے بڑے آدمیوں کے لیے بولا جاتا ہے۔

اور قرآن کریم سورۂ انعام سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ جنوں سے مراد بڑے بڑے لوگ ہوتے ہیں۔

حضرت المصلح الموعود نے بھی جنوں سے مراد بڑے بڑے لوگ لیے ہیں یا وہ لوگ جو پہاڑوں پر رہتے ہیں۔

بہر حال آیات قرآنی اور احادیث سے نیز حضرت اقدس ..... اور آپ کے خلفاء کی زبان مبارک سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جن بھی انسانوں کی ایک جماعت ہے۔ نہ تو وہ کوئی غیر مرئی مخلوق ہیں اور نہ ہی لوگوں کے عقائد کے مطابق عجیب الخلقت اور مہیب مخلوق ہیں۔

بیویوں سے حسنِ معاشرت کے بارہ میں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مردوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ اپنی بیویوں سے حسن معاشرت سے پیش آئیں۔ فرمایا:۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۔ (۴/۲۰)

کہ اپنی بیویوں سے اچھا سلوک کیا کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس امر کا اتنا خیال تھا کہ حضور نے بار بار امت کو اس طرف توجہ دلائی کہ مرد اپنی بیویوں سے حسنِ سلوک کیا کریں۔

حضور کے چند ارشادات درج ذیل ہیں:

۱۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایمانًا احسنھم خلقًا وخیارکم خیارکم لنسائکم۔

(ترمذی کتاب النکاح)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان کے لحاظ سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سے اخلاق کے لحاظ سے بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں سے بہترین سلوک کرتے ہیں۔

۲۔ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایفرک مومنٌ مومنۃً ان کرہ منھا خلقًا رضی منھا اٰخر

(مسلم کتاب النکاح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک ایماندار مرد کو یہ حق نہیں کہ وہ اپنی مومنہ بیوی سے نفرت یا کینہ رکھے اگر اس کی ایک بات اسے پسند نہیں تو کئی دوسری باتیں ایسی بھی ہوں گی جن کو وہ پسند کرتا ہوگا۔

یعنی ناپسندیدہ بات سے صرف نظر کر کے بیویوں کی اچھی باتوں پر نظر رکھنی چاہیئے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استوصوا بالنساء خیرًا (بخاری کتاب الانبیاء)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مسلمانو! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ عورتوں کی بھلائی اور خیر خواہی کا خاص طور پر خیال رکھا کرو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(نظارت اصلاح وارشاد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مجالس خدام الاحمدیہ میں سالانہ اجتماع کا انعقاد

۲۸ اور ۲۹ اگست ۱۹۸۲ء کو مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مولف تاریخ احمدیت، مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب استاذ جامعہ احمدیہ، مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی انچارج ضلع فیصل آباد، مکرم مولوی نظام دین صاحب مہمان مربی سلسلہ اور قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد، مکرم شیخ سلیم احمد صاحب پر مشتمل ایک وفد نے حلقہ کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد کی متعدد جماعتوں کا تربیتی دورہ کیا۔ وفد کے ارکان نے متعدد جگہوں پر جماعت سے خطاب فرمایا۔ دورہ کی رپورٹ پیش خدمت ہے۔

گھسیٹ پور ہمارا وفد (ماسوائے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد) ۲۸ اگست کو ساڑھے بارہ بجے گھسیٹ پور پہنچا جہاں ایک جلسہ میں مکرم شیخ سلیم احمد صاحب نے خدام کے سامنے بعض تازہ تحریکات پیش کیں مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب فاضل نے ایک گھنٹہ "خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات" کے عنوان پر نہایت مدلل خطاب فرمایا۔ مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی ضلع نے آیت استخلاف کے ایک یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا کی تشریح فرمائی۔ پونے پانچ بجے اجتماعی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

لاٹھیانوالہ نماز مغرب کے وقت وفد لاٹھیانوالہ پہنچا۔ نماز عشاء کے بعد مکرم شیخ سلیم احمد صاحب نے بعض تحریکات پیش کیں مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نے سوا گھنٹہ "خلافت کی اہمیت اور برکات" پر تقریر فرمائی سوا دس بجے جلسہ برخواست ہوا۔ حاضری تسلی بخش تھی بعض غیر از جماعت احباب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔

کھڑیانوالہ ۲۹ اگست کو ساڑھے آٹھ بجے صبح کھڑیانوالہ میں ایک مختصر اجلاس منعقد ہوا مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب اور مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی ضلع نے خطاب فرمایا۔

بہلول پور چک نمبر ۱۲۷ بعد نماز ظہر و عصر بہلول پور میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم قائد صاحب ضلع نے بعض تازہ تحریکات پیش کیں۔ مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نے ڈیڑھ گھنٹہ خلافت کے موضوع پر خطاب فرمایا مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی ضلع نے بھی تقریر فرمائی۔ جلسہ میں بہلول پور کی جماعت کے افراد کے علاوہ چک نمبر ۱۲۶ لدھر، چک نمبر ۱۳۲ ساہنوال چک نمبر ۱۴۶ اکھیوہ باجوہ چک نمبر ۱۴۷ چوڑی چک نمبر ۱۳۹ گھمی اور چک جھبرہ کے احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔

(حبیب احمد مربی سلسلہ کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد)

سالانہ اجتماع کا انعقاد گذشتہ دو ماہ کے دوران مختلف مجالس خدام الاحمدیہ نے سالانہ اجتماع منعقد کئے جن میں مختلف تربیتی تقاریر کے علاوہ خدام و اطفال کے علمی اور ورزشی مقابلے بھی ہوئے۔ ان جماعتوں کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

بھڈال ضلع سیالکوٹ مجلس خدام الاحمدیہ بھڈال نے ۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو یک روزہ تربیتی اجتماع منعقد کیا۔ پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ جس میں خدام کے علاوہ انصار اور اطفال نے بھی شرکت کی نماز فجر کے بعد مکرم ضیاء اللہ صاحب مبشر مربی سلسلہ نے قرآن کریم کا درس دیا۔ خاکسار نے درس حدیث اور قائد مجلس نے ملفوظات حضرت اقدس کا درس دیا اس کے بعد تلاوت قرآن کریم نظم خوانی اور اذان کے مقابلے ہوئے جن کے بعد ناشتہ کے لئے وقفہ دیا گیا۔ ناشتہ کے بعد دوڑ، سائیکل ریس اور کبڈی کے مقابلے ہوئے نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام خدام، انصار اور اطفال نے کھانا کھایا دوسرا اجلاس کھانے کے بعد شروع ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم، عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم عبد السلام صاحب آف سیالکوٹ نے مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا اور سوالات کے جواب دیئے۔ یہ اجلاس نماز عصر تک جاری رہا۔

تیسرا اجلاس بعد نماز عصر مکرم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے اس اجتماع کا مقصد بیان کیا۔ مکرم ضیاء اللہ صاحب مبشر مربی سلسلہ نے مختصر تربیتی تقریر فرمائی جس کے بعد صدر اجلاس نے مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور اختتامی خطاب فرمایا۔ جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اجتماع کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہتر نتائج پیدا کرے اور جماعت احمدیہ بھڈال کے لئے مزید روحانی علمی اور دینی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

(محمد اشفاق خان منتظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ بھڈال)

چک نمبر ۵۳/۳ ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر ۵۳/۳ ٹکڑا کا یک روزہ سالانہ اجتماع ۱۷ ستمبر ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوا۔ مسجد اور ملحقہ گلی کو رنگا رنگ کی جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ اپنی مدد آپ کے تحت مسجد کے صحن میں سائبان لگایا گیا۔ مستورات کے لئے مسجد سے ملحقہ مکان میں انتظام کیا گیا لاؤڈ اسپیکر کا بھی انتظام تھا۔ پروگرام کے مطابق مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب سابق مبلغ مغربی و مشرقی افریقہ نے قرآن کریم کا درس دیا۔ جس کے بعد خدام اطفال انصار اور مستورات نے تلاوت قرآن کریم کی جس کے بعد سب حاضرین کو ناشتہ کرایا گیا۔ ۸½ بجے دوسرا اجلاس منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن کریم، عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ سلیم احمد صاحب قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد نے نظم و ضبط اور دوسرے امور سے متعلق قیمتی نصائح فرمائیں ۹½ بجے سے سوا گیارہ بجے تک ورزشی مقابلے ہوئے جس میں کالج اور سکولوں کے غیر از جماعت طلباء کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی اور ان میں سے نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالوں کو انعامات بھی دیئے گئے۔ ورزشی مقابلوں کے بعد تیسرا اجلاس منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت اقدس کے بعض منتخب ملفوظات پڑھ کر سنائے۔ مکرم مولوی غلام مصطفیٰ محسن صاحب قائد حلقہ نے "پندرھویں صدی اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر ایک پُر جوش تقریر فرمائی۔ آخر میں قائد ضلع نے خطاب فرمایا جس میں اس بات پر زور دیا کہ خدام کو صحابہ کرام رضؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مجسم اطاعت بن جانا چاہیئے۔

۱۲ سے ایک بجے تک دور و نزدیک سے آنے والے خدام، انصار، مستورات، نیز غیر از جماعت احباب کو کھانا کھلایا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نے مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور اجتماعی دعا کرائی جس پر اجتماع کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

مقامی جماعت کی پچاس سالہ تاریخ میں یہ پہلا کامیاب اجتماع تھا۔ جس کی وجہ سے احباب جماعت میں نئی روح اور نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوا اجتماع میں پیر محل اور چک نمبر ۱۲۴ اور چک نمبر ۵۸/۳ کے علاوہ بعض دوسری جماعتوں کے خدام و احباب بھی شریک ہوئے کھانے کا انتظام ازراہ شفقت مجلس انصار اللہ مقامی نے کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہتر نتائج پیدا کرے اور ہمیں آئندہ اس سے بھی بہتر رنگ میں اجتماع منعقد کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(نذیر احمد قائد مجلس چک ۵۸/۳ ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

ضلع شیخوپورہ قیادت ضلع شیخوپورہ کا سالانہ اجتماع ۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء کو مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں منعقد ہوا۔ اجتماع کی کارروائی کا افتتاح مکرم عبد الحمید خان صاحب مربی سلسلہ نے فرمایا۔ جس کے بعد مکرم اقبال احمد صاحب نجم سابق مبلغ سپین نے مسجد بشارت سپین کا تعارف کرایا۔ تربیتی اجتماع کے موقع پر خدام کے تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی، تقریر اور اذان کے مقابلے ہوئے۔

اختتامی خطاب مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناظر نمائندہ مرکز نے فرمایا جس میں آپ نے خدام کو ان کے عہد اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں آپ نے انعامات تقسیم کئے اور اجتماعی دعا کرائی۔

اس تربیتی اجتماع میں ۴۹ میں سے ۴۰ مجالس کے ۲۸۸ خدام و اطفال شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماع بے حد کامیاب رہا۔

(غلام فاروق معتمد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

قیادت ضلع قصور مجالس خدام الاحمدیہ ضلع قصور کا دو روزہ سالانہ اجتماع ۲۳ اور ۲۴ ستمبر ۱۹۸۲ء کو بمقام نور پور نہر محترم چوہدری امان اللہ صاحب سیال نائب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع قصور کی کوٹھی پر منعقد ہوا پہلے دن نماز عشاء کے بعد جلسہ سیرۃ النبی ﷺ میں مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارک کے مختلف پہلوؤں پر بڑے عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ دوسرے دن نماز تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد قرآن کریم، احادیث نبویہ اور ملفوظات حضرت اقدس کے درس ہوئے۔ ناشتہ کے بعد خدام کے علمی اور ورزشی مقابلے ہوئے۔ جن کے بعد تلقین عمل کے خصوصی اجلاس میں مکرم شیخ محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ قصور مکرم مولوی محمد صالح صاحب زاہد مربی سلسلہ مکرم طاہر محمود صاحب قائد ضلع اور محترم چوہدری امان اللہ خان صاحب سیال نائب امیر ضلع نے خطاب فرمایا۔ ۱½ بجے نماز جمعہ ادا کی گئی خطبہ جمعہ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے دیا۔ نماز جمعہ کے بعد اختتامی اجلاس میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور اجتماعی دعا کرائی جس پر سالانہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع میں ضلع کی ۱۱ مجالس میں سے ۱۰ مجالس کے ۶۰ خدام ۵۰ اطفال ۴۰ انصار اور ۵۰ مستورات نے شرکت فرمائی ۲۵ غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے اس موقع پر مرکزی اجتماع کی طرز پر خود ساختہ خیمے لگانے کا مقابلہ بھی ہوا۔ مجلس خدام الاحمدیہ قصور اس مقابلہ میں اول قرار پائی اور انعام حاصل کیا۔

(عبد العزیز خان معتمد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع قصور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"وقفِ جدید" ایک الٰہی تحریک ہے اسمیں شمولیتِ برکات خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے

ناظم مال وقفِ جدید ربوہ

اللہ تعالیٰ جملہ احبابِ جماعت کو انکے حاصل کرنے کی توفیق بخشے آمین

مستقل کلاس برائے تعلیم القرآن

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ایسے دوستوں (بچوں، نوجوانوں اور عمر رسیدہ) کے لئے جن کے پاس مقامی طور پر قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ پڑھنے کا کوئی انتظام نہیں۔ نظارت ہذا کی زیر نگرانی مرکز سلسلہ ربوہ میں ایک مستقل کلاس کا انتظام موجود ہے۔ یہ کلاس روزانہ مسجد مبارک میں منعقد ہوتی ہے اور ہر پڑھنے والے کی ضرورت اور استعداد کیمطابق اسے قرآن کریم ناظرہ یا اس کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ ایسے دوست جو کسی وجہ سے اپنے طور پر قیام وطعام کا بندوبست نہیں کر سکتے ان کے لئے دارالضیافت میں بھی انتظام کیا جا سکتا ہے نیز مستحق طلباء کو ۲۰ روپے ماہوار تک وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔

اس کلاس میں داخلہ کی گنجائش موجود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے دوست اپنے امیر کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔ درخواست میں نام، عمر، ولدیت، تعلیم اور پیشہ کے علاوہ یہ بھی لکھا جائے کہ وہ کتنے عرصہ تک تعلیم کے لئے ربوہ میں رہ سکتے ہیں۔ کلاس کے لئے داخلہ کا عرصہ ایک سال ہے۔ لیکن اگر کوئی طالبعلم اس سے کم عرصہ میں قرآن کریم ناظرہ ختم کرے گا تو اسے اس سے پہلے بھی جانے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ضروری اعلان برائے ٹکٹ جلسہ سالانہ

تمام صدر صاحبات اپنی جن خواتین کے حلقہ خاص کے اور سٹیج کے ٹکٹ بنوانا چاہتی ہیں وہ ان کے نام نومبر میں اپنی تصدیق کے ساتھ بھجوا دیں اور ٹکٹ لینے والی خود اپنا ٹکٹ آکر لیں۔ کسی خاتون کو صدر کی تصدیق کے بغیر ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تصحیح دربارہ فہرست معاونین خصوصی وقف جدید صفِ دوم

وقف جدید کے معاونین خصوصی صفِ دوم کی جو فہرست پچھلے دنوں اخبار الفضل مورخہ ۲۱/۱۰/۸۲ میں شائع ہوئی ہے اس میں سے حسب ذیل دو نام شائع ہونے سے رہ گئے ہیں۔

۱۔ مکرم و محترم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم گنج مغلپورہ لاہور ۵۲۵/- روپے

۲۔ مکرمہ و محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ مرحومہ " " " ۵۲۵/- "

احباب سے ان کی بلندیٔ درجات کے لیے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

لجنہ اماء اللہ نواب شاہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ نواب شاہ کا تیسرا سالانہ اجتماع ۲۴ ستمبر کو منعقد ہوا ضلع نواب شاہ کی ان لجنات نے اجتماع میں شرکت کی۔ (۱) باندھی۔ (۲) سکرنڈ۔ (۳) دوڑ۔ (۴) رحمان آباد (۵) مورو۔ علاوہ ازیں قاضی احمد، گوٹھ عطا محمد اور گوٹھ ادریس کی بھی ممبرات شامل ہوئیں۔ امسال اس اجتماع کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ ۲۰۰ ممبرات نے شرکت کی جبکہ گذشتہ سال صرف ۷۳ حاضری تھی۔ رحمان آباد۔ باندھی۔ سکرنڈ۔ مورو دوڑ کی ممبرات نے بھی مقابلوں میں حصہ لیا۔

اجتماع کا آغاز ساڑھے آٹھ بجے تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ بعدازاں نواب شاہ کی ناصرات نے ترانہ "ہم احمدی بنات ہیں" پیش کیا بعدہٗ عہد نامہ دہرایا گیا۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی طرف سے اس موقع کے لئے جو خصوصی پیغام منگوایا گیا وہ ممبرات کو پڑھ کر سنایا۔ ناصرات کے معیارِ دوم حسنِ قرأت کے مقابلہ میں سات بچیوں نے حصہ لیا اور تقریری مقابلہ معیارِ دوم میں ۱۶ ناصرات نے حصہ لیا۔

ہر دو مقابلوں میں منصفین کے فرائض مکرمہ امۃ الحلیم زاہدہ صاحبہ مکرمہ راشدہ مبارکہ صاحبہ صدر لجنہ رحمان آباد۔ مکرمہ صغریٰ نازلی صاحبہ سیکنڈ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نے ادا کئے۔ ناصرات کے معیارِ اوّل کے حسن قرأت اور تقریری مقابلہ میں بالترتیب سات سات بچیوں نے حصہ لیا۔ ہر دو مقابلوں کے لئے منصفات کے فرائض مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ ہیڈ مسٹریس گرلز ہائی سکول مکرمہ صغریٰ نازلی صاحبہ سیکنڈ ہیڈ مسٹریس گرلز ہائی سکول اور مکرمہ راشدہ مبارکہ صاحبہ نے ادا کئے۔ بعدازاں لجنہ کا حسنِ قرأت کا مقابلہ کروایا گیا۔ ۹ ممبرات نے حصہ لیا۔ نماز جمعہ کے بعد لجنہ اماء اللہ کا تقریری مقابلہ ہوا جس میں ۱۶ مقررات نے حصہ لیا تقریری مقابلہ کے بعد صدر لجنہ اماء اللہ رحمان آباد و مورو نے ممبرات سے خطاب فرمایا۔ اور منظم طریق پر اجتماع منعقد کرانے پر لجنہ اماء اللہ نواب شاہ کو مبارکباد دی۔ بعدہٗ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ ہیڈ مسٹریس گرلز ہائی سکول نے اپنے خطاب میں لجنہ اماء اللہ نواب شاہ کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ خطاب کے بعد مقابلوں میں انعام حاصل کرنے والی بچیوں اور ممبرات کو انعامات دیئے گئے۔ بچیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے معیارِ دوم کی سب ناصرات کو انعامات دیئے گئے دورانِ سال اچھا کام کرنے والی عہدیداران اور ممبرات میں نیز صدر صاحبہ لجنہ باندھی۔ رحمان آباد اور مورو کو بھی انعامات دیئے گئے۔ اجتماعی دعا کے بعد اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(منصورہ خان صدر لجنہ اماء اللہ نواب شاہ)

اعلانِ نکاح

بیگم حسینہ مختار احمد صاحب فرماتی ہیں کہ ان کے بیٹے عزیزم مکرم اعجاز احمد صاحب ابن مکرم مختار احمد صاحب کا نکاح مکرمہ فرح اختر صاحبہ بنت شیخ محمود احمد صاحب سوداگر چرم آف داد حسن کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۷ اگست ۱۹۸۲ء کو بروز جمعہ پڑھا گیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ آمین

(خورشید عطا نگران لجنہ قیادت ۴ کراچی)

لجنات فوری توجہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب جو ۱۴ اکتوبر کو آپ نے لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں فرمایا تھا اور جس میں آپ نے لجنہ اماء اللہ کو تبلیغ کا ایک عالمگیر منصوبہ شروع کرنے کی ہدایت فرمائی ہے ۲۳ اکتوبر کے الفضل میں شائع ہو گیا ہے تمام لجنات اس کی روشنی میں اپنے اپنے شہر کے لئے فوری طور پر منصوبہ تیار کر کے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں تاکہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پھر اسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کر سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم عبدالشکور اسلم صاحب ہیڈ آف بیالوجی ڈیپارٹمنٹ ایچی سن کالج لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ حمامۃ البشریٰ صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ پلاٹ واقع محلہ دارالصدر ربوہ رقبہ ۲۲۶۔۱۲ مرلے ۳ کنال مرحومہ کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کے چار بیٹے وارث ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں جو نابالغ ہیں۔

۱۔ احمد زکریا صاحب ۲۔ رضوان صاحب ۳۔ ریحان باسم ۴۔ محمد نعیم صاحب۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکور میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنے بیٹوں کے بالغ ہونے پر ان کے حصے ان کے نام منتقل کر دوں گا۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

ولادت

۲۶ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری مبارک احمد صاحب راجوری کو پانچ بچیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے الحمد للہ۔ قارئین الفضل سے بچے کی درازیٔ عمر نیک و صالح اور خادم دین ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(شریف احمد راجوری کنری سندھ ضلع تھرپارکر)

بیس تا تیس نومبر ۱۹۸۲ء عشرۂ وقفِ جدید دفتر اطفال منائیں

سیکرٹری وقفِ جدید

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالباتِ تحریکِ جدید میں ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمتِ دین کیلئے وقف کرنا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مہتمم تحریکِ جدید

مخلصینِ جماعت کی فدائیت اور ایثار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔

"پھر ایسے نظارے بھی دیکھے اخلاص کے اور محبت کے کہ جب کوئی تحریک کرتے تھے تو وہ جن پر سب سے زیادہ بوجھ تھا وہ سب سے آگے بڑھ کر اپنی جان و مال پیش کرتے تھے اور بیقرار تھے کہ کسی طرح ہماری قربانیوں کو قبول کیا جائے وہی ہیں احمدیت کی اصل روح وہی ہیں جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ وہی ہیں جن کی تمنائیں خدا کے حضور بپایۂ قبولیت جگہ پاتی ہیں۔ انہی کے برتے پر آج احمدیت کی کشتی جاری ہے انہی کے سر پر یہ قافلہ سفر اختیار کر رہا ہے اور وہ بہت تھوڑے ہیں۔ ایسے دوست مجھ سے پوچھتے تھے کہ بتاؤ ہم کیا پیش کریں۔ کس طرح پیش کریں اور کیا چاہئے سلسلے کے لئے۔ میں ان سے کہتا تھا ابھی نہیں"

(بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء) ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

ٹھٹھہ جوئیہ میں تربیتی جلسہ کا انعقاد

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار نے ۲۵ ستمبر کو بعد نماز عشاء ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا میں ایک تربیتی جلسے کا انعقاد کیا جو بخیر و عافیت پوری برکتوں اور رحمتوں کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا اس جلسہ میں ۱۵۰ سے زائد مرد و زن نے شرکت کی جبکہ بعض غیر احمدی احباب نے بھی استفادہ کیا۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا جو مکرم احمد خانصاحب نے کی اس کے بعد خاکسار نے عہد دوہرایا۔ عہد کے بعد مکرم محمد یار صاحب نے "شرک" کے موضوع پر قرآن شریف اور حضرت اقدس کی تعلیم کی روشنی میں نہایت پُر اثر تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم محمد سرفراز صاحب جوئیہ نے حضرت اقدس کا شیریں کلام پڑھ کر سنایا جس کے بعد ایک طفل عزیزم امان اللہ نے "اخلاق" کے موضوع پر ایک مختصر سی تقریر کی۔ جس کے بعد مکرم محمد سرفراز صاحب جوئیہ نے "جماعتِ احمدیہ کی خصوصیات" کے بارہ میں ایک دلکش تقریر کی۔ جس میں جماعت احمدیہ کی خصوصیات کو نمایاں کیا گیا آپ کی تقریر کے بعد مکرم قدرت اللہ صاحب نے "عظمتِ خلافت" کے بارہ میں نہایت حسین پیرایہ میں تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت والی ریکارڈنگ سنائی گئی آخر میں خاکسار نے پنجابی زبان میں ۳۵ منٹ کی تقریر کی بالآخر یہ جلسہ جس کی صدارت مکرم دوست محمد صاحب جوئیہ کر رہے تھے۔ دو گھنٹے کے بعد اپنے اختتام کو پہنچا صدر صاحب کے ارشاد کے مطابق خاکسار نے اختتامی دعا کروائی۔

وسیم احمد ظفر
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا۔

ضروری گزارش

بعض احباب دوسرے جماعتی اداروں کے نام بھیجی جانے والی رقوم الفضل کو بھیج دیتے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ متعلقہ اداروں کو براہِ راست رقوم بھجوائیں اس طرح ان کی رقم منزلِ مقصود پر جلد پہنچ جائے گی۔ (مینیجر)

بازیافتہ عینک

خاکسار کو ایک عدد عینک اخبار الفضل تقسیم کرتے ہوئے محلہ دارالصدر غربی سے گری ہوئی ملی ہے جس دوست کی ہو وہ خاکسار سے نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔

(محمد سلیم عارف کارکن الفضل ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● خاکسار کے برادرِ خورد عزیز صوفی رحیم بخش صاحب صوبیدار ریٹائرڈ لاہور حال مقیم منیلا فلپائن کو ۴ ستمبر سے لے کر ۱۰ اکتوبر تک مختلف عوارض، بخار، فلو، ٹائیفائیڈ، گردوں کی انفکشن اور کثرتِ پیشاب وغیرہ کے بار بار کے حملوں کے باعث تین بار ہسپتال داخل ہونا پڑا۔ بیماری تشویشناک صورت بھی اختیار کر گئی۔ اب خدا کے فضل سے روبہ صحت ہیں لیکن کمزوری اور پھر بیماری کے حملہ کا خطرہ موجود ہے۔

● مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان انسپکٹر مال وقفِ جدید ہفتہ عشرہ سے بوجہ یرقان شدید بیمار ہیں۔ اگرچہ اب روبہ صحت ہیں لیکن تاحال کمزوری اور بیماری کے اثرات باقی ہیں۔

(صوفی خدا بخش عبد زیروی نائب ناظم مال۔ وقفِ جدید۔ ربوہ)

● میرے بچے عزیزی محمد احمد اور عظیم اللہ بیمار ہیں۔ (امۃ الرشید دارالنصر غربی۔ ربوہ)

● محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۲ فتح ضلع بہاولنگر کی اہلیہ محترمہ سعید بی بی صاحبہ بہت بیمار ہیں۔

(محمد صدیق چک نمبر ۹۳ فتح)

● خاکسار کے گھٹنے میں عرصہ ۲½ ماہ سے سوزش اور درد ہے پٹھوں میں بھی نقص ہے پھر دو ہفتے ہوئے پاؤں پر بھی چوٹ لگ گئی ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔

(عبدالرحمان باغبانپورہ۔ لاہور)

● میرے والد محترم میاں اللہ دتا صاحب صدر جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ اعصابی دردوں میں مبتلا ہیں سروسز ہسپتال میں علاج زیر علاج ہے۔ مگر مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوئے میری والدہ محترمہ بھی بعارضہ کمر درد سانس کی تکلیف اور کمزوری کی وجہ سے سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

(عبدالکریم قدسی۔ جناح ٹاؤن لاہور)

● جماعت احمدیہ جھنڈیر ضلع شیخوپورہ کے ایک بہت مخلص احمدی دوست مستری اللہ رکھا صاحب عرصہ دو ماہ سے پھیپھڑوں میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے بیمار پڑ گئے ہیں علاج جاری ہے ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے

(جاوید احمد مربی سلسلہ مقیم کرتو)

● خاکسار تقریباً ایک سال سے مرض ARTHRITICE میں مبتلا ہے نیز کئی ایک پریشانیاں ہیں۔

(مشتاق احمد کلکتہ والے گلبرگ ۳ لاہور)

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب مریضوں کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

● مکرم میاں احمد سعید صاحب کی والدہ محترمہ عزۃ النساء بیمار ہیں۔

(صلاح الدین ملتان روڈ لاہور)

● میرے ایک عزیز از جماعت دوست مکرم شمشاد احمد صاحب بعارضہ دمہ بیمار ہیں۔

(عبدالباسط کامرہ ضلع اٹک)

اعانت الفضل

الکریم جیولرز۔ کراچی	۱۷۵/- روپے
بیگم مبارک احمد صاحب پراچہ۔ اسلام آباد	۱۰۰/- روپے
ملک اکرام الحق خان صاحب گلشنِ اقبال کراچی	۵۰۰/- روپے
منجانب والد مرحوم ملک فضل حق صاحب ملک امتیاز احمد صاحب	۳۵/- "
شیخ مظفر احمد صاحب شکارپور	۳۰/- "
بیگم ملک سیف الرحمٰن صاحب ربوہ	۲۵/- "
ملک سعادت احمد صاحب	۱۰/- "
لیڈی ڈاکٹر ضیبہ اقبال صاحبہ ربوہ	۱۰/- "
طارق محمود صاحب بہاولنگر	۵/- "

(مینیجر الفضل)

نمایاں کامیابی

میری بیٹی عزیزہ عابدہ بشریٰ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال (ایف ایس سی میڈیکل) کے امتحان میں ۱۰۰۰/۸۱۶ نمبر لے کر ضلع کراچی میں چھٹی پوزیشن حاصل کی ہے الحمد للہ۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور دین کی خدمت کی توفیق عطا کرے آمین۔

(محمود احمد الدین گلشنِ احمد۔ کراچی)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
مینیجر

خدام بھائی ۱۰ دسمبر کے "مثالی وقارِ عمل" میں بھرپور حصہ لیں

(مہتمم وقارِ عمل مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- عشائیہ

اللہ تعالیٰ ہمیں مزید قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

حضور کا خطاب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آٹھ بجکر ۱۰ منٹ پر اپنے خطاب کا آغاز فرمایا اور آٹھ بجکر ۲۸ منٹ پر اختتام فرمایا۔ اس طرح سے حضور نے گیارہ منٹ تک خطاب فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا مغربی قوموں میں یہ رواج ہے کہ رات کے کھانے کے بعد ایسی تقاریب میں تقریر کرتے ہیں اور اس کو "آفٹر ڈنر سپیچ" کہا جاتا ہے قرآن سے اس کے برعکس رواج کا پتہ چلتا ہے حضرت یوسف علیہ السلام نے کھانے سے پہلے تقریر کی اور قید خانے میں اپنے ساتھی قیدیوں سے کہا کہ کھانے سے پہلے ہم باتیں کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی کھانے کے انتظار میں حاضر احباب کو خطاب فرمایا۔ اس لئے آج جب مجھ سے پوچھا گیا کہ تقریر کھانے سے پہلے ہوگی یا بعد میں تو میرے ذہن میں یہی دو مثالیں تھیں جن کی وجہ سے میں نے پہلے تقریر کرنے کو ترجیح دی اور فیصلہ کیا کہ ہم یورپ کے مقابلے پر اپنے رواج قائم کریں گے حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کھانے سے پہلے تقریر میں یہ حکمت بھی ہے کہ مقرر اور سامع دونوں کو لمبی تقریر سے واسطہ نہیں پڑتا کیونکہ اس کے معاً بعد کھانا پیش ہونا ہوتا ہے دوسری بات یہ ہے کہ کھانے کے بعد کھانے کا جو خمار ذہنوں پر طاری ہوتا ہے تقریر کے دوران اس کی نوبت نہیں آتی اور کھانے کے بعد سوتے اور جھومتے ہوئے سامعین کے نظارے دیکھنے کو نہیں ملتے جملہ احباب حضور ایدہ اللہ کے اس طرزِ کلام سے بہت محظوظ ہوئے

حضور ایدہ اللہ نے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جس سفر کا ذکر کیا گیا ہے اس میں مرکزی نقطہ یہی ہے کہ جو بھی کامیابی میسر آئی محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملی ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا یہ وہی یورپ ہے جہاں پر میں کبھی خیمہ لے کر اور کبھی رُک سیک لے کر گھوما کرتا تھا اور کوئی میری طرف متوجہ نہ ہوتا تھا اور اب جب میں نے مسیح موعود کی برکت سے سفر شروع کیا تو گویا کایا ہی پلٹ گئی۔ اللہ نے توفیق دی۔ دوست سمجھتے تھے کہ شاید میں تھک گیا ہوں گا۔ مگر تھکنا کیسا پتہ ہی نہیں ہوتا تھا کہ تھکن کیا ہے اس بات میں کسی تکلف کو دخل نہیں خود بخود طبعی طور پر ایسی طاقت اللہ تعالیٰ نے دیدی کہ تھکاوٹ کا پتہ ہی نہیں چلتا تھا روحانی غذا کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ایسی توانائی عطا فرما دیتا تھا کہ آرام کرنے سے مستغنی ہو جاتا تھا۔ مثلاً جب جلد جلد ہونے والی روحانی ترقیات کی بعض تبدیلیوں کو دیکھتا تھا۔ اگرچہ جماعت پہلے سے ہی روحانی طور پر ترقی یافتہ ہے مگر روحانی ترقیات کی تو کوئی منزل نہیں ہوتی۔ تو توانائی کئی گنا بڑھ جاتی تھی دل اللہ تعالیٰ کے شکر سے بھر جاتا تھا۔ نوجوان جو پہلے نمازوں میں سست تھے جب انکو میں نے عبادات میں آگے بڑھنے کی تحریک کی تو وہ نہ صرف نمازوں میں باقاعدہ ہو گئے اور نماز تہجد میں شامل ہونے لگے بلکہ درد و کرب سے دعائیں کرنے لگے۔ اور دعائیں بھی یہ کہ اے مولا! سب کچھ دین احمد کے لیے پیش کرنے کی توفیق دے۔

حضور نے فرمایا غیروں پر غیر معمولی اثر کے بھی نظارے دیکھے پریس کانفرنس میں بعض اوقات پریس والے اس طرح کی معاندانہ نظروں سے دیکھتے اور اس طرح جرح اور ردّ و قدح کرتے کہ منہ سے تو نہ کہتے مگر ان کا انداز یہی ہوتا کہ جیسے ہم سب جھوٹ بولتے ہیں۔ مگر رفتہ رفتہ گفتگو کے نتیجے میں ان کے انداز بدل جاتے آنکھوں میں نرمی اور محبت پیدا ہونے لگتی۔ وہ اسلام پر حملہ کرتے ہوئے ہمیشہ خمینی صاحب کا ذکر ضرور کرتے اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ ہی اس کا مسکت جواب دینے کی توفیق دی۔ دوسری بات عورتوں کے حقوق اور مقام کے بارہ میں پریس کی خواتین نمائندگان کی طرف سے ہوتی۔ لیکن اسلام کی تعلیم کا علم ہونے کے بعد پریس کی ہی مجلس کے دوران عورتیں کھلا کھلا اقرار کرتیں کہ عورت کے بارے میں اسلام کی تعلیم ہی سب سے بہتر ہے۔ اور ایسی تقاریب میں میں یہ محسوس کرتا کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ میں ایک خاص ہوا چلی ہے اور وہ دلیل کو سننے کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ اس کے جواب میں ہمیں لازماً کچھ کرنا پڑے گا۔ واقفین کی تعداد میں اضافہ کرنا پڑے گا۔ بچوں بڑوں بوڑھوں جوانوں کو میدان تبلیغ میں جھونکنا پڑے گا۔ اہلِ یورپ کا مطالبہ ہم ہی نے پورا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مقرر کیا ہے اس کام کے لیے۔

حضور نے آخر میں اراکین مجلس انصار اللہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا۔ کہ انصار نے ہمیشہ ہی مجھ سے بڑی محبت اور پیار کا سلوک کیا ہے جب میں صدر مجلس انصار اللہ بنا تو مجھے انصار اللہ کے کام کا کوئی پتہ نہیں تھا۔ کیونکہ اس سے پہلے میں مجلس عاملہ میں بھی شامل نہیں تھا۔ حضور نے اس توقع کا اظہار فرمایا کہ انشاء اللہ ہر دور میں یہ مجلس آگے بڑھے گی۔ یہ ہمارے مقدر میں لکھا ہوا ہے۔ اس میں نہ پچھلوں کا کوئی اعزاز ہے نہ اگلوں کا۔ جس قوم کے مقدر میں ہی یہ لکھا ہوا ہے کہ وہ آگے بڑھے تو اس کے لیے پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہماری ترقی کی راہ میں ہمارے اعمال نہ حائل ہو جائیں۔

اس کے بعد کھانا شروع ہوا حضور ایدہ اللہ نے جملہ احباب کے ساتھ مل کر کھانا تناول فرمایا۔ اور آخر میں دعا کروا کے واپس تشریف لے گئے۔

مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ برائے سال ۱۹۸۲-۸۳ء

مکرم صدر صاحب مجلس خدام مرکزیہ نے ۱۹۸۲-۸۳ء کے لیے درج ذیل عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی منظوری عنایت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنیکی توفیق عطا فرمائے آمین۔

۱- نائب مہتمم اطفال	مکرم مرزا عبدالصمد صاحب
۲- " " "	" منیر احمد جاوید "
۳- سیکرٹری عمومی	" مبشر احمد ایاز "
۴- ایڈیشنل " "	" مہدی علی "
۵- سیکرٹری تعلیم	" محمد عثمان شاہد "
۶- نائب " "	" مرزا فضل احمد "
۷- سیکرٹری تربیت	" بشارت احمد ناصر "
۸- " صحتِ جسمانی	" سید طاہر محمود ماجد "
۹- " وقارِ عمل	" مبشر احمد طاہر "
۱۰- " مال	" نعمان محمود "
۱۱- " وقفِ جدید	" منصور احمد عارف "
۱۲- " تجنید	" سعید احمد صاحب قمر
۱۳- " خدمتِ خلق	" ظفر احمد صاحب پاشا
۱۴- " اشاعت	" نصیر احمد انجم صاحب
۱۵- " صنعت و تجارت	" طاہر محمود خان "

(مہتمم اطفال)

مجالس مقامی ربوہ کی خدمت میں ضروری گذارش

بابرکت جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے اور مہمانانِ کرام حضرت مسیح موعود کے شایانِ شان استقبال کے لیے ہمارے پیارے خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمان ہے کہ ہم نے اپنے پیارے شہر ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح سجانا ہے لہٰذا اطفال ناصرات خدام و انصار اور لجنات سے درخواست ہے کہ اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے دائرہ کار میں ربوہ شہر کی صفائی کے لیے منظم پروگرام ترتیب دیں اور ہر جمعہ کو وسیع پیمانے پر وقارِ عمل کرنے کا اہتمام کیا جائے اور گھروں گلیوں۔ ماحول اور پورے محلہ کی صفائی کے لیے مؤثر اور فعال کوشش کی جائے تا روحوں کو صفائی اور پاکیزگی بخشنے والا شہر ظاہری طور پر بھی صفائی اور پاکیزگی میں دوسروں کے لیے قابل تقلید نمونہ قرار پائے۔ تمام زعماء کرام اور بلاک لیڈر صاحبان سے التماس ہے کہ وہ اپنے اپنے محلہ اور علاقے میں مسابقت کے جذبہ کے تحت ایسے طور پر وقارِ عمل کرائیں کہ ان کا محلہ صفائی میں دوسروں کے لیے بطور نمونہ ہو۔ نیز اپنی مساعی سے مجلس مقامی کو آگاہ فرماتے رہیں۔

(ناظم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

قد اور وزن کی کیورز

کسی عضو کا سوکھا پن — Atropy Cure
بونا پن۔ چھوٹا قد — Dwarfishness Cure
بڑھا ہوا پیٹ — Enlarged Abdomen Cure
بدن سوکھنا۔ سوکھے والے بچے — Marasmus Cure
موٹاپا۔ بھاری جسم۔ — Obesity Cure

ایک سے زیادہ کیورز بھی استعمال ہو سکتی ہیں کیمسٹوں سے 15/ روپے فی کیور ڈاک سے 5/ روپے زائد۔ لٹریچر فری۔

(خاص سٹاکسٹ)

لاہور :- بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی۔
لاہور :- افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ۔
لاہور :- مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال۔
لاہور :- خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
فیصل آباد:- کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار۔
ملتان :- الطاف میڈیکل ہال صدر بازار۔
جھنگ :- خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ۔
کوئٹہ :- غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار۔
کراچی :- خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر

ضمانت معیار کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان

ربوہ میں کلرڈ فوٹو گرافی

فوٹو ٹائم

سٹوڈیو اینڈ کلر لیبارٹری گولبازار ربوہ
ہر قسم کی معیاری فوٹو گرافی کیلئے خدمت کا موقعہ دیجئے
دوکان نزد پوسٹ آفس ربوہ